

THE

SENATE OF PAKISTAN DEBATES

OFFICIAL REPORT

Monday, August 19, 2013 (97th Session) Volume IX, No.01 (Nos.01-10) CONTENTS

			Pages
1.	Recitation from the Holy Quran		1-2
2.	Panel of Presiding Officers		3
3.	Lea	ve of Absence	4
4.	Resolutions:		
	i.	Unprovoked Aggression by Indian Army Across	4
		LOC and Attacks on Pakistan High Commission	
		and the PIA Office in New Delhi India.	
	ii.	The use of force by the Egypt's Military Rulers	5-12
		Against the Unarmed Civilians.	
5.	Congratulation - on the Award of Degree of		13-23
	Doctorate to Senator Dr. Muhammad Jahangir Rader		

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

<u>Volume IX</u> <u>SP. IX (01)/2013</u>

No.01 15

SENATE OF PAKISTAN SENATE DEBATES

Monday, August 19, 2013

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at six in the evening with Mr. Acting Chairman (Mr. Sabir Ali Baloch) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

ٱڠؙۅؙڎؙؠؚٳڵڷٚٶؚڡؚڽؘ۩ۺۜؽؘڟڹۣ۩ڕۧڿؚؽؠٟ۔

بِسْمِ ٱللّٰهِ ٱلرَّحْمٰنِ ٱلرَّحِيْمِ۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوالِرَبِهِمُ وَاقَامُوا الصَّلُوةَ وَامُرُهُمُ شُوْلَى بَيْنَهُمْ وَمِثَّا رَزَقُنْهُمُ يُنُفِقُونَ وَ اللَّذِيْنَ المَّهُمُ الْبَغْيُ هُمُ يَنْفِقُونَ وَ جَزَّوُا سَيِّعَةٍ سَيِّعَةٌ مِّشُلُهَا فَنَ عَفَا وَاصْلَحَ النَّذِيْنَ إِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمُ يَنْعَصِرُ وَن وَ جَزَّوُا سَيِّعَةٍ سَيِّعَةٌ مِّشُلُهَا فَنَ عَفَا وَاصْلَحَ فَا جُرُهُ عَلَى اللَّهِ أَلِيَّةُ الظَّلِيلِينَ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْلَ ظُلْمِهِ فَأُولَيِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ فَاجُرُهُ عَلَى اللَّهِ أَلِيْكَ مَا عَلَيْهِمْ مِن سَعِيلٍ لِي التَّاسَ وَيَبْعُونَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَيِكَ سَعِيلٍ لِي النَّاسَ وَيَبْعُونَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحُقِّ أُولَيِكَ مَا عَلَيْهِمْ وَلَيْكَ مَا عَلَيْهُمْ مَن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُمُ وَلَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَامُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَقِي اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلَامُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَامُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَامُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَامُ عَل

ترجمہ: اور وہ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام ان کے آپس کے مثورے سے بہتے بدلہ سے بیاوت پہنچے بدلہ سے بیاوت پہنچے بدلہ لیتے ہیں اور وہ کہ جب انہیں بغاوت پہنچے بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ اسی کی برابر برائی ہے تو جس نے معاف کیا اور کام سنوارا تواس کا اجراللہ پر

ہے۔ بے شک وہ دوست نہیں رکھتا ظالموں کو اور بے شک جس نے اپنی مظلومی پر بدلہ لیا ان پر کھیے مواخذہ کی راہ نہیں۔ مواخذہ تو انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سر کثی پھیلاتے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو یہ صرور ہمت کے کام ہیں۔

سورة شورىٰ (آيات 38 تا 43)

جناب قائم مقام چيئر مين: جي رضار باني صاحب-

سینیٹر میال رصار بانی: سینیٹر سعید عنی صاحب کے صاحبزادے کی death پچھلے ہفتے ہوئی ہے اگر فاتحہ ہوجائے۔

جناب قائم مقام چیئر مین: مولانا صاحب! سعید عنی صاحب کے بیٹے کے لیے فاتحہ کی جائے۔ جائے۔

> (فاتحہ خوانی کی گئی) جناب قائم مقام چیئر مین: سعید صاحب! بڑا افسوس ہواہے۔

Panel of Presiding Officers

Mr. Acting Chairman: In pursuance of sub-rule (1) of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, I nominate the following members in order of precedence to form Panel of Presiding Officers for the 97th session of the Senate of Pakistan:-

- i) Senator Ch. Mohammad Jaffar Iqbal
- ii) Senator Gul Muhammad Lot
- iii) Senator Nasreen Jalil

Leave of Absence

جناب قائم مقام چیئر مین: سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 95 ویں اجلاس کے دوران مورضہ 12 تا 21 جولائی اجلاس میں مشرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیار خصت منظور ہے ؟ (رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئر مین: جناب ہری رام نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 19 تا 23 ا اگت ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیار خصت منظور ہے ؟ (رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: نوابزادہ ممد اکبر مگسی نے ذاقی مصروفیات کی بنا پر مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیار خصت منظور ہے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: سردار فتح محمد محمد حسنی نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 19 گست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیار خصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مظام چیئر مدین: نوابزادہ سیف اللہ مگی نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 19 تا 23 اگست ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیار خصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: عاجی محمد عدیل نے ذاتی مصروفیات کی بنا پرآج مورضہ 19

Senator Raja Muhammad Zafar-ul-Haq (Leader of the House): Thank you Mr. Chairman. I beg to move the following resolution:-

Resolutions:

Unprovoked Aggression by Indian Army Across the LOC and Attacks on Pakistan High Commission and the PIA Office in New Delhi India.

"This House unanimously condemns the unprovoked aggression by Indian Army across the line of control in recent days. It also condemns the attacks on Pakistan High Commission and the demonstration outside the PIA offices in New Delhi and the efforts to prevent the friendship bus from proceeding to Pakistan. It deplores the unjustified public vilification of Pakistan in the Indian media. The House accordingly calls upon the Government to clearly convey to the Government of India the necessity to respect and uphold the ceasefire agreement of 2003 in letter and spirit. This House also reiterates that Pakistan shall continue to endorse the just and legitimate struggle of the Kashmiri people for the realization of their right to self-determination as enshrined in the UN Security Council resolutions while Pakistan is committed to work for peace with its neighbours. It remains steadfast in its resolve to fully defend

its sovereignty, territorial border and national interest. It salutes its brave and valiant armed forces and assures them of its fullest support in achieving its objective."

Mr. Acting Chairman: I now put the resolution before the House as moved by Senator Raja Muhammad Zafar-ul-Haq, Leader of the House.

(The Resolution was passed unanimously)

Mr. Acting Chairman: The Resolution is passed unanimously. Yes, Raza sahib.

The use of force by the Egypt's Military Rulers Against the Unarmed Civilians.

"The Senate of Pakistan resolves as under:

The bloody Crackdown on protesters by Egypt's Military Rulers is strongly condemned the use of force against unarmed civilians has resulted in loss of innocent lives of over 500 people in Cairo and other cities is indeed a tragic event. The military regime should ensure that legal and constitutional issues are addressed through a dialogue amongst all parties in an inclusive and peaceful manner to enable the country to successfully restore the democratic institutions as early as possible. In this they should learn from the Pakistani example in which a peaceful transition of power from democratic

government to another has taken place. We cannot hold back support for the rights of any people to do politics within a democratic framework and not to be persecuted at the hands of military dictators.

جناب قائم مقام چیئر مین : راجه صاحب! آپ کچه کهنا چابیس گے۔

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق: میں اس resolution کو محمد ظفر الحق: میں اس endorse کو resolution کرتا ہوں۔ یہ بھی بخوشی سامن، سیسیٹر راجہ محمد ظفر الحق: میں اس کا ایک دوست مسلمان ملک ہے اور ہم مصر میں امن، خوشی الی اور اس کی territorial integrity کو محفوظ رکھنے کے خواہشمند ہیں اور ہمیں افسوس اور دکھ ہوتا ہے کہ وہال کی مسلح افواج نے نہتے شہر یول کے اوپر جس طریقے سے گولیال برسائی ہیں، ان کے اوپر طین جرھائے ہیں اور آٹھ سوسے زیادہ لوگ اس وقت شہید ہو چکے ہیں، ہزارہا لوگ زخمی ہیں اور ابھی تک طینک جرٹھائے ہیں اور آٹھ سوسے زیادہ لوگ اس وقت شہید ہو چکے ہیں، ہزارہا لوگ زخمی ہیں اور ابھی تک یہ معاملہ تھمنے کو نہیں آرہا۔ میں یہ سمجھتا ہول کہ اس میں OIC کو اور باقی جو مسلمان ممالک ہیں انہیں اینی آواز بلند کرنی چاہیے اور اس ملک میں امن قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تا کہ جو ایک عوامی انقلاب کے ذریعے انتخابات ہوئے تھے اور ان کے نتیجے میں ایک حکومت آئی تھی اسے کام کرنے کا دورارہ موقع دیاجائے۔

جناب قائم مقام چيئر مين: شكريه- جي مشابد صاحب-

ا would like to endorse both یہ سید: سب سے پہلے تو اللہ دور کی ہے۔ ایک تو LOC کے اوپر بات کرنی ہے۔ ایک تو LOC کے اوپر بات کرنی ہے۔ ایک تو LOC کے اوپر بات کرنی ہے۔ ایک تو the resolutions ا would like to ask the government that also it is not just a ہے کہ and I hope شمیری عوام کے خلاف مظالم بڑھ گئے ہیں question of line of control. the Government of Pakistan, the Prime Minister of Pakistan, the Foreign Ministry of Pakistan will take a strong position on the issue which we support کی بات ہوتی ہے right of self-determination کے ساتھ right of self-determination کے اس کا ذکر نہیں ہوتا ا

about the علی نے دوسری بات یہ کھنی تھی expect that they will do that. issue of Dr. Mursi. Mr. Chairman, today is a very auspicious and .famous anniversary جناب! آج 19 اگت ہے اور 1953, 1953 August بناب! an Anglo American conspiracy for a coup against Dr. Mussadig of .Iran آج کے دن پیاٹھ سال پہلے 1953 August 19, 1953 کوڈا کٹر مصدق کے خلاف coup ہوا تھا اور we know what the consequences were. 60 years اس کے باٹھ بال پیلے later یہ بھی ایک coup ہوا ہے and it is an Anglo American coup اور اس میں کچیے and unfortunately there is a total silence of the عرب ممالک بھی involve عرب ممالک بھی OIC and I hope that the Government of Pakistan will take up this issue at the OIC also کیونکہ صرف یہ نہیں ہے کہ انہوں نے coup کیا ہے اس کے بعد there has been a systematic massacre of Egyptian people across the lines. I think we should all condemn it that is very positive اور بهال ہم نے ایک بھی افسوسناک خبر سنی تھی۔ ہمارے سائی سعد غنی کے صاحبزادے کے انتقال کی یہ ا کی دوسرارخ ہے کہ joy and sorrow they are first cousins ابھی ایک اچھی خبر بھی آئی ہے کہ ہمارے بال ڈاکٹر جانگیر بدر صاحب ایک سینیٹر بیں and he has just got Ph.D Degree from the University of the Punjab.

I think we should honour our colleague, the Senate of Pakistan expresses its heartiest congratulations on the award of a degree of Doctorate of Philosophy to Senator Dr. Jahangir Bader by the University of the Punjab. Pakistan's oldest seat of learning. This is a matter of pride and honour for the Parliament of Pakistan that a serving Senator who was then Leader of the House also when he was doing his doctoral dissertation, worked so hard during his Parliamentary tenure for the Ph.D and that too at a time when so many parliamentarians have had fake degrees. The Senate of Pakistan wishes all the best to Dr. Jahangir Bader and welcomes it

as another feather in his cap. This time an academic achievement in addition to his long political struggle and may I add Mr. Chairman, that his doctoral dissertation is on political leadership, a case study of Benazir Bhutto and we all wish him *mubarakbad*. Thank you very much.

Mr. Acting Chairman: Now I put the resolution regarding Egypt moved by Mian Raza Rabbani.

(The resolution was passed unanimously)

Mr. Acting Chairman: The resolution is passed unanimously.

جناب! میں ذاتی طور پر بڑا concerned ہوں اور مثابہ صاحب نے قرار داد بھی پیش کی کہ جمانگیر بدر صاحب جنہوں نے پاکستان کی ایک انتہائی Ph.D و prestigious and oldest University پر تحقیق کر صاحب جنہوں نے پاکستان کی ایک انتہائی political party کی political party پر تحقیق کر عاصل کی ہے اور وہ ڈگری بھی ایک ایسی ایسی political party کی عمر بلندی، عوام کے عاصل کی ہے جنہوں نے جمہوریت کی بقا، عوام کی سمر بلندی، عوام کے ایسی زندگی قربان کر دی میں مواجع اللہ مقام دینے کے لیے اپنی زندگی قربان کر دی ہے۔ ڈاکٹر جانگیر بدر کی ایسی شخصیت پر تحقیق قابل ستائش ہے۔ اس پر بہت سارے مضامین اور کتابیں بھی لکھی گئی بیں۔ بھٹو خاندان نے پاکستان کے عوام کے لیے جو قربانیاں دی بیں وہ تاریخ میں وقم کی گئی بیں۔

میں اس سلسلے میں بدر صاحب! آپ کو اپنے دل کی گھرائیوں سے مبار کباد پیش کرتا ہوں۔ میں پر امید ہول کہ اور بھی ایسے لوگ ہول گے جوا نشاء اللہ بھٹوصاحب کے خاندان اور پیپلز پارٹی کے اوپر اور بھی تحقیقات کریں گے لیکن آپ کو یہ credit جاتا ہے کہ آپ نے اس کی ابتدا کی ہے۔ بات صرف اتنی نہیں ہے کہ آپ آج سے ڈاکٹر جانگیر بدر صاحب ہیں بلکہ آپ کا یہ کارنامہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ شکریہ۔ اب اگر کسی نے اس مسئلے پر کچھے کہنا ہے تو کہہ لے۔ سینیٹر محمد زاید خان: یہاں پر مصر کے متعلق unanimous resolution پاس ہوئی ہے لیکن حہاں تک مصری فوج کی بربریت ہے اس کو تمام ذی شعور condemn کریں گے۔ جناب! اس کے ساتھ ساتھ ایک خبر آئی جے ہمارے اپنے channels نے بھی چلایا۔ یہ ید قسمتی ہے کہ اگر شام میں تحجیہ ہوتا ہے تو پاکستانیوں کا نام آتا ہے کہ وہ وہاں پکڑے گئے ہیں۔ عراق میں تحجیہ ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ پاکستانی پکڑے گئے اور ابھی یہ کہا جا رہا ہے ہے کہ مصر میں پاکستانی پکڑے گئے۔ اگر جیچنہا میں یکڑے جاتے ہیں۔ تو یہ سمجھ توآتی ہے کہ مسلمان ہیں جا کر ہمد در دی کے لیے لڑرہے ہیں۔ مسرا حکومت سے مطالبہ ہے کہ Foreign Office سے contact سے مطالبہ ہے کہ انکوائری کریں کہ واقعی باکستا نی اد هر لژرہے تھے، بیں یا نہیں بیں ؟ اگر نہیں بیں تو دنیا کو بتا دیں ورنہ دنیامیں حہاں بھی محجیہ ہوتا ہے تو ہمارا نام آتا ہے۔ ہمارے ملک کی صورت حال تو آپ دیکھ رہے ہیں۔ ہمیا یہ ملک ایران ہم سے ناراض ہے، افغا نستان ہم سے ناراض ہے، ہندوستان کو چیوڑ دو، جا ئنا ہم سے ناراض اگریہی صورت حال ہے کہ د نیا میں کہیں بھی کچھ ہوتا ہے، اس میں ہم موجود ہوتے ہیں، ہم وہاں پر صاد کرتے ہیں۔ خدارا! اس کے لیے کوئی واضح بالیسی تو بنا دیں کہ کیا یہ ہمارا کام ہے، ہم نے یہ کام پکڑا ہوا ہے۔ ٹھیک ہے وہ بری چیز ہے، اس کو پوری دنیا condemn کرتی ہے لیکن ہمارا کیا کام ہے۔ House سے مسری درخواست ہے کہ Foreign Office فوراً اس بات کی انکوا ٹری کرہے اور ہاؤس کو بتائیں کہ یہ لوگ اگر تھے تو کیا یہ مزدور تھے ؟ کیا نوکری پیشہ تھے یا صاد کے لیے گئے تھے تا کہ قوم کو بھی پتا کگے اور دنیا کو بھی پتا لگے کہ ہم دہشت گرد نہیں ہیں۔

جناب قائم مقام چيئرمين: جي بابرصاحب-

Senator Farhatullah Babar: Thank you Mr. Chairman. While everyone of us has endorsed all the two resolutions, I just want to make a brief comment on the resolution about the LoC (Line of Control).

جناب جیئر میں! Line of Control پر جو lare up ہوا ہے اس پر بڑی تثویش ہے۔ میں صرف اس میں یہ add کرنا چاہتا ہوں بلکہ اس خیال کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ اس سال کے

سنروع میں بھی اس طرح Offer پر ایک Line of Control پر ایک Line of Control ہوئی کہ violation ہوئی اس کی غیرجا نبدار اس Violation کر آئی جائے اور United Nations Military Observers ہوئی اس کی غیرجا نبدار inquiry کر آئی جائے اور Group کے ذریعے یہ اس کی غیرجا نبدار inquiry کر آئی جائے ۔ جناب چیئر مین! میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے او پر جو الزامات لگ رہے ہیں، ان الزامات کا جواب دینے کے لیے یہ مناسب ہوگا کہ ہم یہ مطالبہ پھر کریں کہ flare up پر جو انبدارا نہ تحقیقات کی ابتداء ہوئی تھی اس کی آزادا نہ اور غیر جا نبدارا نہ تحقیقات لیامطالبہ آئے گا تو دو سری جا نب ممارے او پر لگنے والے الزامات کی شدت میں کمی آئے گی اور ہمارا Thank you very much.

Senator Muhammad Humayun Khan: Thank you very much. I would like to join all my colleagues who spoke against Indian aggression on the Line of Control and I would also demand that an investigation be carried out to a certain extent. What has been done and who has been responsible and our Foreign Office should take up this issue with India forcefully. Apart from that Sir, there has been news that our three Eastern Rivers, Satluj, Ravi and Chanab, the Indian authorities have let the water released which has caused tremendous amount of damage in Pakistan, be it land, people being displaced, people being killed and a lot of other damages but I don't see anything or any action being taken on part of the Government uptil now along with the Line of Control incident. This issue may be taken up with the Indian authorities because if this continues on, this is a kind of water terrorism. Are we going to be dependent on whatever they do to us. Already we have

monsoon rains, a lot of rains, a lot of water is being poured over here in our own country and they let water in our rivers. So, this is unacceptable and I think we should take up this issue. If India does not do anything, we should take this issue in the United Nations as well.

Apart from that I would like to endorse the resolution moved for what has been done in Egypt and I have got reports that *jihadis* are being sent from UK and the Government of UK knows about it and I demand from the Government of UK and if they know and if such thing is being happening, they should be stopped immediately because if they are for democracy, they should not let anything happen like this. Thank you very much sir.

جناب قائم مقام چيئرمين: جي عباس صاحب- عباس خان وقت كاخيال ركھيں-

سینیٹر عباس خان: جناب والا! میں انڈیا کے issue پر بات کروں گا- بدقسمتی سے ہم اس پارلیمنٹ میں پرانے دستور کو دہراتے ہیں، جو مسئلہ ہوتا ہے وہ ہم اپنے ملک پر خود ہی لے لیتے ہیں۔ مجھد دن پہلے انڈیا میں یہی واقعہ ہوا تھا کہ جیسے ہی ہیں۔ مہل صارے میڈیا کے بعائی بھی خود ہی لے لیتے ہیں۔ مجھد دن پہلے انڈیا میں یہی واقعہ ہوا تھا کہ جیسے ہی ہمبئی حملہ ہوا، وہاں کے کرنل نے کھا تھا کہ یہ ہمارا اپنا کیا ہوا پلان ہے لیکن اس پر ہاؤس نے مجھواظہار نہیں کیا۔ ہمارے زیادہ تر ارکان محتے ہیں کہ ہم و نیا میں کیا کر رہے بیں، ایسا نہیں ہے۔ اگر ہم اپنی خرابی کی تصویر خود ہی دنیا کو دیتے رہیں گے۔ خرابی سارے ملکوں میں ہوتی ہے لیکن ایسا نہیں ہے کہ ہماری چار دیواری میں دو سرا مداخلت کرے۔ آج ایک ملک کی آر می کا ہیڈ ہمارے بارے میں مجھے آج تک ہماری چار دیواری میں دو سرا مداخلت کرے۔ آج ایک ملک کی آر می کا ہیڈ ہمارے بارے میں کچھ کھتا ہے وہ کیوں ؟ اس پر ہمارے میڈیا کے بعائی بھی خاموشی اختیار کرتے ہیں۔ مجھے اس تاثر کی سمجھ آج تک نہیں آئی۔ ہمیں اتفاق رائے سے اپنے ملک کی طوری اور دیواری میشہ قائم رکھنا چاہیے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چيئرمين: كلنوم پروين صاحبه-

سینیٹر کلتوم پروین: شکریہ جناب چیئر مین! میں بات تو دو تین issues پر کرناچاہوں گی اور میں چاہوں گی کہ مجھے تھوڑا ساوقت دیا جائے۔ ہمارے لیڈر آف دی ہاؤس نے جو قرار داد پیش کی ہے نقیناً میں اس کی تائید کرتی ہوں اور میری پارٹی بھی تائید کرتی ہے۔ اس وقت بربریت کامظاہرہ جو مصر میں ہو رہا ہے، اس وقت تمام مسلم ممالک ایک بہت بڑی تعلیف میں مبتلا ہیں۔ ایک ایسی مصر میں ہو رہا ہے، اس وقت تمام مسلمان ہی مسلمان کو مار رہا ہے۔ اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے ہی لوگوں کا خون ہو رہا ہے۔ ایک جمہوری حکومت کو ہٹانے کے بعد جس طریقے سے بربریت کامظاہرہ کیا گیا وہ میرے خیال میں قابل شرم ہے۔

جناب چیئر میں! جہاں تک میرے ساتھیوں نے جہاد اور جہادی کی بات کی ہے۔ اس چیز میں ہمیں حکومت بتا سکتی ہے کہ کیا ہماری طرف سے کوئی اس قسم کی movement ہوئی ہے ایسا نہ ہو کہ کل چاند پر لڑائی ہو تو پتا چلے اور یہی کہا جائے کہ پاکستانی موجود تھے۔ اس کے لیے اگر پوری رپورٹ سینیٹ کو دی جائے، ہمارے مخلص لوگ وہاں پر بھی موجود ہیں، وہ بھی پاکستان سے محبت کرتے ہیں جتنی ہم محبت کرتے ہیں اس میں کی کی کوئی دورائے نہیں ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ Foreign جتنی ہم محبت کرتے ہیں اس میں کی کی کوئی دورائے نہیں ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ matter کو چھے اور آیا اس قسم کی کوئی اس movement ہوئی ہے ہمارے ملک سے تو پھر میرے خیال میں ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہمارا استقبل کیا ہے۔ ایک طرف ہم افغان بارڈر پر لڑر ہے ہیں، دوسمری طرف انڈیا نے جوصورت حال بیدا کی ہے۔ اس وقت ہم سیلاب کی زد میں ہیں۔ ہمارے ہیں، دوسمری طرف انڈیا نے جوصورت حال بیدا کی ہے۔ اس وقت ہم سیلاب کی زد میں ہیں کہ سکتے ہما نوال کے ساتھ تعلقات چاہے وہ مسلم ہیں یا غیر مسلم اچھے نہیں ہیں جس کے لیے ہم نہیں کہ سکتے ہما خوالات سے گزر رہے ہیں۔

جناب چیئر مین! عید سے ایک دن پہلے جو خود کش حملہ ہمارے پولیس کے افسران پر ہوا،
آپ نے دیکھا کہ ہمارے کتنے نوجوان اور ہمارے کتنے پولیس آفیسر اس میں شہید ہوئے۔ چاہیے تو یہ تھا
کہ سب سے پہلے ہاؤس سٹروع ہوتے ہی ہمیں اپنے ان پولیس آفیسر کے لیے فاتحہ پڑھنی چاہیے تھی۔
ہمارے لوگ جو سیلاب میں بہد گئے ہیں، جن کے گھر تباہ ہوگئے ہیں، وہ لوگ جو کراچی میں ٹارگٹ کلنگ میں مارے لگے ہیں، ہمارے ملک میں روزانہ دو سو، تین سو، اب تو کوئی حد ہی نہیں رہی، یہ آج کی بات

نہیں ہے، اس بات کو بہت عرصہ ہو گیا ہے، اب اس ہاؤس کو، تمام سیاسی پارٹیوں کو، ہم سب کو مل کر فیصلہ کرنا ہوگا کہ سب سے پہلے ہمیں کرنا کیا ہے۔

جناب چیئر میں! روٹی نہیں چاہیے، ہمیں اچی خوراک نہیں چاہیے، ہمیں اسلام بھی نہیں چاہیے، ہمیں health بھی نہیں چاہیے، مرف دہشت گردی سے نجات دے دیں۔ ہمارے بچے مر رہے ہیں، ہمارے سپاہی اپنی وردی میں کھیں ڈیوٹی نہیں دے سکتے۔ بغیر یونیغارم میں کھڑے ہوئے ہیں۔ ہمارے FC کے نوجوان، فوج بھی اب شایہ شہر میں داخل نہیں ہوسکتی۔ جناب چیئر میں! میں کھڑے ہوں اس ہماری حکومت نے، ہمارے وزیراعظم نے جس دن دہشت گردی کو ختم کر دیا میں سمجوں گی اس ہوں، ہماری حکومت نے، ہمارے وزیراعظم نے جس دن دہشت گردی کو ختم کر دیا میں سمجوں گی اس ہیں، ہم کچھ بھی نہیں کرستے۔ آپ بھی کو سئے گئے تھے میں بھی گئی تھی، ماں دہشت گردی کا شکار ہیں، ہم کچھ بھی نہیں کرستے۔ آپ بھی کو سئے گئے تھے میں بھی گئی تھی، کما تا دہشت گردی کا شکار دن تک گھر سے باہر نہیں نکطی، ہم نے کوشش کی اور گھر میں بی ملاقا تیں رکھیں۔ مسجد میں ایک ایک بندہ جا کر عید کی نماز پڑھر رہا تھا۔ جناب چیئر میں! یہ ہم اس سے نکل جا ئیں گے۔ ہمیں بھوک و پیاس بھی تا تدہ جا کہ نہیں طاقت دی ہوئی ہے، جناب چیئر میں! اگراس دہشت گردی پر قابو نہ پایا گیا تو پھر کون سا بیں تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں طاقت دی ہوئی ہے، جناب چیئر میں! اگراس دہشت گردی پر قابو نہ پایا گیا تو پھر کون سا پاکستان، کون سے نوگ کون سی سینیٹ اگراس دہشت گردی پر قابو نہ پایا گیا تو پھر کون سا پاکستان، کون سے نوگ ، کون سی سینیٹ اور کون سی قوم۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئر مین: جی سینیٹر کرنل مشدی صاحب-

Congratulations to Senator Dr. Muhammad Jahangir Bader on the Award of Degree of Doctorate.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Thank you. Mr. Chairman, on behalf of MQM, I have the honour to endorse and support and by the way we are

signatory to both the resolutions, this morning passed by the honourable Leader of the House and honourable Parliamentary Leader of Pakistan Peoples Party regarding Egypt and Indian aggression along the LoC.

As they are very well worded, I will not waste the House's time on repeating arguments. However, I must appreciate and congratulate Senator Mushahid Hussain Syed for showing the true democratic spirit, that is, the essence of democracy. He brought to our notice and he congratulated Senator Dr. Jahangir Bader on attainment of the highest degree of doctorate. Ph.D. means that we have amongst us a recognized scholar and it goes to the credit of this House and it will go to the benefit of this House and the benefit of democracy and the benefit of the people of Pakistan in that way. Dr. Jahangir Bader is a polished politician, a seasoned Parliamentarian, a man who loves the poor, the meek, the humble, he has spent a lifetime in the service of humanity of the poor and suffering people of Pakistan and irrespectively of what party he belongs to, he is respected by every political worker in Pakistan. Now, that was all known about him but his scholarly achievements have just come to the fore and I must also congratulate him on his in depth study and an original study into the life and times of one of the greatest leaders Pakistan has produced or will ever produce, Mohtarma Benazir Bhutto Shaheed. She belongs to the illustrious Bhutto family, that is, well known. Her sacrifices for democracy are well known, her courage in the face of adversary is well known but there was certain incidence in her life which was not so well known. The will, the courage, the democratic spirit, the urge to serve the people of Pakistan and the final greatest sacrifice of all to

give her life for democracy and the people of Pakistan is a study, well worth spending his time on and I congratulate him that he has written this thesis. It will be to the advantage of all politicians and I would like to congratulate him on behalf of my leader, Mr. Altaf Hussain, the *Rabita* Committee of MQM and we all the workers of MQM. Thank you very much, Mr. Chairman.

جناب قائم مقام چيئر مين: جي کامل علي آغا صاحب-

سینیٹر کامل علی آغا: شکریہ جناب چیئر مین! سب سے پہلے تو میں دو نوں resolutions کو nesolutions کو اللہ علی آغا: شکریہ جناب چیئر مین! میں حومشاہد حسین سید صاحب نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری ملنے پر ڈاکٹر جہانگیر بدر صاحب کومبار کباد دی ہے۔

بلاشبہ اس میں کوئی شک نہیں، ہم ایک ہی گراؤنڈ پر کھیلتے رہے بیں یہ الگ بات ہے کہ مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کی achievements کا، مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کی طرف سے کھیلتے رہے بیں لیکن مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کی courage کار کن ان کی طاقت کا اوران کی courage کا پتا ہوتا ہے۔ مقابلے پر ہمیشہ جانگیر بدر ایک اچھاسیاسی کارکن تا بت ہوا اور میں آپ کو یہ بھی مبارک باد دے دول کہ جانگیر بدر صاحب کے پاس پہلے بھی سیاسی کارکن ہونے کی حیثیت سے بھی ایک ڈاکٹریٹ کی ڈگری تھی اور آج ان کو دوسری ڈگری ملی ہے، ڈبل مونے کی حیثیت سے بھی ایک ڈاکٹریٹ کی ڈاکٹریٹ کی تا ہوں۔

جناب چیئر میں! آج یہاں پر جو دو resolutions پیش ہوئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک resolution پر حکومتی بنچوں والے بھی agree کریں گے، میں نے راجہ ظفر الحق صاحب سے بھی گزارش کی کہ ہم ایک اور مشتر کہ resolution لے کرآئیں جوہندوستان کی آبی جارحیت ہے اور تسلسل کے ساتھ ہر سال چل رہی ہے، وہ دہشت گردی کی صورت اختیار کر گئی ہے، ہم اس پر بھی اس ایوان میں بات کریں تا کہ ایک message جائے اور ہم resolve بھی کریں کہ اس کا حل کیا ہے تا کہ حکومت کو پارلیمنٹ کی طرف سے guideline کے کہ اس معاطے میں کیا کرنا ہے اور حکومت کو کیا کیا کرنا چاہیے۔ پارلیمنٹ کی طرف سے تسلسل سے LOC کی خلاف ایک دو وہ دورہندوستان کی طرف سے تسلسل سے LOC کی خلاف

ورزی کی حاربی ہے۔ جناب چیئر مین! حیرت انگیز بات یہ ہے، وہاں کا media, bureaucracy and politicians admit کر رہے ہیں، انہوں نے ,2008 مجھوتہ ایکسیریس اور ممبئی دھماکوں جیسی بہت سی چیزیں admit کرلی بیں۔ ان کے پانچ لوگ جو LOC پر مارے گئے، ان کے متعلق بھی حقائق record پر آچکے ہیں اور انہوں نے admit کیا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ان کے ایک وزیر بات کرنے کے بعد مکر گئے ہیں۔ کہ مکر نبال تو بھارتی حکومت کی ہمیشہ رہی ہیں، چاہے وہال پر جنتا یار ٹی ہو یا کانگریس حکمران ہو، ان کی کہہ مکر نیاں جاری رہتی ہیں۔ وہ تسلسل کے ساتھ جھوٹ بول کرسچے ثابت کرتے ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ ہم دنیا کے سامنے ان کا اصل چرہ نہیں لارہے ؟ ہمیں لانا چاہیے۔ہم کشمیر کے حقائق تسلسل، دل جمعی اور یکسوئی کے ساتھ بیان کرتے رہیں اور ایک یالیسی بنالیں کہ کشمیر کے متعلق ابتدا سے ہمارا حومؤقف رہاہے، اس پر آگے بڑھنا ہے۔ میں اس معاملے پر appreciate کرتا ہوں کہ Prime Minister نے یہ بات کہی ہے اور UN Secretary General جب بہاں پر تشریف لائے توان کو کھا کہ کشمیر کامعاملہ اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق حل ہونا چاہیے۔ یہ اچھی مات ہے لیکن اس کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھا نا چاہیے۔ ہمارت نے کشمیریوں پر ظلم اور بربریت حاری رکھی ہوئی ہے اور فوج مسلط کی ہوئی ہے۔ وہ کشمیر میں فوحی دہشت گردی حاری کیے ہوئے ہے، ہمیں چاہیے کہ اس کے چرے کو پوری دنیا کے سامنے پیش کریں شامد اس طریقے سے بھارت اپنی حر کتوں سے باز آئے۔ وہ LOC کی تسلسل سے جو خلاف ورزباں کر رہا ہے اور ہم پر الزامات دھر رہا ہے، اس سے بھی باز آئے۔ حقائق سامنے آنے چاہمیں، ہمیں سچ کا ساتھ نہیں چھوڑنا چاہیے، سچ کو آگے بڑھانا چاہیے اور اس سچ کو د نیا کے سامنے رکھنا چاہیے۔

میں اگلی بات یہ کرنا چاہوں گا کہ ایک سے اور بھی ہے جوہم چھپا جاتے بیں اور شاید ہم نے آج کے nesolution میں بھی چھپا لیا ہے کہ مصر کے معاملے میں امریکہ نے جو رویہ adopt کیا ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ امریکہ اور یورپ اس وقت مصر میں جمہوریت کے ساتھ دنیا کی سب سے بڑی منافقت کر رہے ہیں اور ہمیں اس بات کو بھی اجاگر کرنا چاہیے۔ ہمیں اس particular issue پر خود آگے بڑھ کر رہے ہیں اور ہمیں اس کا اجلاس بلانے کی درخواست کرنی چاہیے۔ ویے تو امریکہ کے بہت سے چرے ہیں لیکن ہمیں جمہوریت کے معاملے میں اس کے دو چرے دنیا کے سامنے رکھنے چاہییں۔ میں چرے ہیں لیکن ہمیں جمہوریت کے معاملے میں اس کے دو چرے دنیا کے سامنے رکھنے چاہییں۔ میں

افسوس سے کہتا ہوں کہ مصر کے معاملے میں سعودی حکومت کا رویہ قابل مذمت ہے، ہمیں آج سینیٹ میں اس پرمذمتی قرار داد لانی چاہیے تھی۔ بہت شکریہ۔

جناب قائم مقام چيئر مين: مثابدالله صاحب-

سینیٹر مثابد اللہ خان: بیم اللہ الرحمٰن الرحیم- میں بھی ڈاکٹر جہانگیر بدر صاحب کو مبار کباد دینا چاہتا ہوں- ان کی بہت خدمات ہیں، انہوں نے جمہوریت کے لیے تکالیف اٹھائی ہیں۔ انہوں نے جس شخصیت پر اپنامقالہ لکھا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ محترمہ ایک بہت برطی شخصیت تعییں، میں اپنی اور پارٹی کی طرف سے انہیں مبار کباد دینا چاہتا ہوں- مجھے ایک بات یاد آئی اور میں اس وجہ سے بھی کھڑا ہوا تھا- ہمارے سینیٹ میں ایک اور شخصیت نے بھی ڈاکٹریٹ کی تھی، ان کی کئی نے بھی تعریف و توصیف نہیں کی۔

جنا**ب ق**ائم مقام چیئر مین: با براعوان صاحب کی بات کررہے ہیں ؟

سینیٹر مشاہد اللہ خان: جی، بالکل اور انہوں نے تو باہر کی یونیورسٹی سے کی ہے، ان کی تو زیادہ تعریف و توصیف ہونی چاہیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: کون سی یونیورسٹی سے کی ہے؟

سینیٹر مشاہد اللہ خان: یہ تو مجھے نہیں پتا لیکن ڈاکٹر تو بیں کیونکہ یہاں ان کے نام کے ساتھ ڈاکٹر با براعوان ہی لکھا جاتا ہے اور وہ پدیپز پارٹی کے بھی بیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: بدرصاحب نے جس یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ہے، مجھے one of the most prestigious and the oldest universities in پتا ہے کہ وہ the Sub Continent ہے۔ یا برصاحب نے جس یونیورسٹی سے کیا ہے، آپ اس کا نام لیں۔

سینیٹر مثابد اللہ خان: میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں، میرے ذہن میں یہ سوال آیا ہے کہ ڈاکٹر بابر اعوان کی کیول تعریف و توصیف نہیں ہوتی۔ انہول نے تو باہر کی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ہے۔ جہانگیر بدرصاحب نے بہت بڑا کام کیا ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں ہے بلکہ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ آپ بھی ایک مقالہ لکھیں اور وہ آصف زرداری صاحب پر لکھیں تا کہ کمچھ عرصے بعد آپ بھی ڈاکٹر صابر بلوچ ہوجائیں۔

جناب قائم مقام چيئر مين: انشاء الله-

سینیٹر کامل علی آغا: آپ کو شاید بتا نہیں، مشاہد اللہ صاحب بھی ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں، مذاقیات پر اور آج یہ ثابت ہو گیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئر مین: رضار بانی صاحب، آپ کا problem ہے، آپ problem ہے، آپ problem ہے، آپ problem ہے کہ سات میں کتنی مرتبہ دیکھ چکا ہوں کہ آپ کی انواز اللہ کی عاصب، آپ کچھ بولنا چاہتے ہیں ؟ مولانا صاحب، میں کتنی مرتبہ دیکھ چکا ہوں کہ آپ کی light کبھی بجد رہی ہے، کبھی جل رہی اور اب پھر جل رہی ہے۔ مولانا صاحب۔

سینیٹر عبدالغفور حیدری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم- میں بھی اپنے انتہائی لائق فائق بھائی جناب جہانگیر بدرصاحب کواپنی پارٹی کی طرف سے مبار کباد دیتا ہوں- انہوں نے جس عرق ریزی، لگن اور محنت کے ساتھ اور اس میں پارٹی کا جذبہ بھی یقیناً ساتھ ہوگا، بہرحال وہ ایک بڑے اعزاز سے نواز سے گئے، بیں، میں ان کومبار کباد دیتا ہوں- مہر بانی-

جناب قائم مقام چیئر مین: بڑی مهر بانی-مثابد اللہ خان صاحب، آپ کی بڑی مهر بانی که آپ نے کہ مثابہ اللہ خان صاحب، آپ کی بڑی مهر بانی که آپ نے مجھے advice کیا کہ میں صدر زرداری صاحب پر مقالہ لکھول تو انشاء اللہ میں ضرور آپ کی زندگی میں کوشش کروں گا کہ ان کی بهادری، انہول نے پاکستان میں جمہوریت کے لیے جو قر بانیاں دیں، پاکستان میں رواداری اور نشرافت کی سیاست کی، آپ آج دیکھ رہے، میں کہ Tansfer of power یا کہ بغیر ہوئی ہے، ایک نئی democratic government تی ہے تو اس کا سہرا صرف

جناب آصف علی زرداری صاحب کے سر ہے۔ وہ deserve کرتے ہیں کہ نہ صرف میں بلکہ آپ بھی کتاب آصف علی زرداری صاحب کے سر ہے۔ وہ deserve کتاب لکھیں اور انہوں نے پاکستان کے ہر شخص کا سر بلند کیا ہے۔ انشاء اللہ یہ process چلتارہے گا کیونکہ انہوں نے جو بیج بویا ہے، انشاء اللہ وہ ایک تناور درخت بنے گا اور پاکستان کے کام آئے گا۔ رضا رمانی صاحب۔

adjournment motion سینیٹر میال رصنا ربانی: جناب! آپ کا شکریہ۔ یہ Leader of the Opposition

Sir, the motion is that the House may be adjourned to discuss an urgent matter of public importance as reported in the national press dated 16th August, 2013 wherein an armed person held the entire Federal Capital hostage for more than five hours while the security operators helplessly looked on. This is a matter of urgent public importance.

Mr. Acting Chairman: Yes, Raja sahib, do you oppose it?

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق: جناب چیئر مین! اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ ایک دورات محمد ظفر الحق: جناب چیئر مین! اس میں کوئی شک نہیں ہوا بہت دورات کی اپنی recent occurrence بھی ہے اور اس کی اپنی media بھی ہے جو معاملہ media میں ہوا ہے۔ اس کے متعلق media پر کافی کچھ آیا ہے اور سیاسی لوگوں نے بھی بیا نات دیئے ہیں گو کہ میں خود حیران ہوں کہ مجھ سے نہ کسی اخبار اور نہ کسی احبار اور نہ کسی اخبار اور کہ بھی سے ان کی برطی تو یقت کی ہے۔ میں اس لحاظ سے سمجھتا ہوں کہ اس کے پیچھے کیا محرکات بیں، یہ کیسے ہوا، یہ کس نے کیا، یہ کس نے کرایا، اس کی تحقیقات ہو رہی بیں۔ میں درخواست کروں گا کیونکہ آج Minister for Interior ہے و Private Members' Day بھی موجود نہیں بیں تو اس پر اظہار خیال کر موجود نہیں بیں تو اس پر اظہار خیال کر موجود نہیں بیں تو اس پر اظہار خیال کر موجود نہیں بیں تو اس پر اظہار خیال کر موجود نہیں بیں تو اس پر اظہار خیال کر موجود نہیں ہیں تو اس کروا رہے بیں اور کمیٹی بھی بیٹھی ہے۔

جناب قائم مقام چيئرمين: جي ميان رصار باني صاحب-

سینیٹر میال رصار بانی: یقیناً یہ بات House Business Committee میں نہیں ہوئی تھی لیکن راجاصاحب یہ چاہتے ہیں کہ اس کو کل پررکھیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: اس کو کل پررکھیں یا کسی اور دن پررکھیں۔ سینیٹر میال رصار بانی: جناب! کسی اور دن پر نہ رکھیں، اس کو کل پرر کھ لیں۔

the Minister for Interior ہو کہ surety جیئر میں: اس بات کی surety جیئر میں: اس بات کی will be here.

Senator Mian Raza Rabbani: The honourable Leader of the House takes words for it.

جنا**ب ق**ائم مقام چیئر مین : وہ کہیں گے تو تب کل پر رکھیں گے۔ کیا کل for Interior ہماں پر آئیں گے ؟

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق: اگروہ تشریف لاتے ہیں توٹھیک ہے ور نہ کوئی اور Minister آجائیں گے۔

جناب قائم مقام چیئر مین: مثابدالله صاحب بھی وزیر کے برا بر ہیں۔

سینیٹر میال رصنا ربا نی: میں راج صاحب سے معذرت سے کھول گا کہ میر اراجا صاحب کے بست احترام ہے لیکن معذرت سے کھول گا کہ اس دن واقعہ ہوا، Minister for Interior کئے بہت احترام ہے لیکن معذرت سے کھول گا کہ اس دن واقعہ ہوا، National Assembly سے عائب تھے۔ آج یہ senate Secretariat سے عائب تھے۔ آج یہ Senate Secretariat کیا تو notice کے ان کو معاور ماہیں کیا تو the میں نے دو دن پہلے یہ adjournment motion داخل کر دیا تھا،

urgent کہ یہ اتنا Minister for Interior should have in any case anticipated رہا، Federal Capital hostage رہا، Federal Capital hostage ہے۔ پانچ سے چید گھنٹے تک and burning issue کہیں پر نظر نہیں آئی، الیے Federal Government کا کوئی پتا نہیں تھا، ایسے اشتہار دینا پڑے گا کہ Interior Minister کہاں پر ہیں۔ اب آپ کہہ رہے ہیں کہ اگر seriously کہاں پر ہیں۔ اب آپ کہہ رہے ہیں، نہ وہ Senate کو دہے ہیں، نہ وہ Senate کو دہے ہیں اور نہ اسلام آباد کو Seriously کے دہے ہیں۔

He will come here tomorrow, we will hold the debate tomorrow, we have no problem.

Senator Mian Raza Rabbani: No sir, this is very clear

conference میں دو، دو گھنٹے یہ بیاش سنتے رہے ہیں، him hear the House and then reply to the questions.

(اس موقع پر ایوان میں اذان مغرب سنائی دی) جناب قائم مقام چیئر مین: راجاصاحب! میں کچھ کھنا چاہتا تھا۔

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق: میں آپ کے کہنے سے پہلے یہ بتا دوں کہ جوہدری صاحب نے کہا کہ وہ کل شام کو available ہوں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: کل شام کوavailable ہوں گے، میں یہ کھنا چاہتا تھا جو movers ہیں اور آپ دو نوں آپس میں یہ طے کر لیں کہ آپ اس پر کل بات کرنا چاہیں گے یا کوئی notes لے لے گا۔

سینیٹر حیوبدری اعتزاز احسن (قائد حزب اختلاف): اس پر کل debate ہوجائے جب Interior Ministerصاحب تشریف لے آئیں، وہ بیٹیں گے اور سارا وقت سن لیں گے۔ جناب قائم مقام چیئر مین : جی کامل علی آغا صاحب۔

سینیٹر کامل علی آغا: اس پر کل صرور بات ہونی چاہیے یہ بہت ہی سنجیدہ معاملہ ہے ۔ یہ قومی سلامتی کے ساتھ منسلک ہے۔ جناب چیئر مین! اس کوایوان کے اندر in detail discuss کریں یہ معمولی معاملہ نہیں ہے۔ جناب واللہ اس میں بہت بڑا failure ہے من حیث القوم بھی اور عکومت تو مکمل ناکام ہوگئی ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ وزیر داخلہ کل آئیں گے وہ نہیں آئیں گے۔ دیکھیں پانچ ساڑھ پانچ گھفٹے مکندر نے دہشت گردی کی اور ایک دن بعد اڑھائی تین گھفٹے وزیر داخلہ نے میڈیا پر دہشت گردی کی اور لوگوں کوپریشان کیا اور خود admit بھی کیا اور resign بھی نہیں کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس بات کو سنجیدہ لینا چاہیے، یہ بہت بڑا failure ہے اور اس ناکامی پر کبھی کی نے یہ جرات کی ہے کہ وہ admit بھی کرنے کہ میری علطی ہے اور میں نے یہ سب کچھ کروایا اور ایک طرف یہ کہہ دیں کہ سکندر دہشت گرد نہیں ہیں دوسری طرف اس کے اور اس کی بیوی کے خلاف دہشت گردی کا پرچ دیا۔ میں یہ کہتا ہوں

اس کو ضرور discuss کریں، اس کے اوپر بہت سارے سوالات بیں۔اس پر پوری قوم کے سوالات بیں۔ بیں۔

جناب قائم مقام چیئر مین: آفاصاحب! کل جب وزیرصاحب ہوں گے تواس پر بات کریں گے۔ ابھی کیاراجہ صاحب! اذان کی break دیں break کریں گے۔ ابھی کیاراجہ صاحب! اذان کی adjourn کریں ہے۔ کی نماز کے لیے break کریں با adjourn کردیں۔ جی۔

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق: میں آپ کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ اگر ہم نے یہ commitment کی ہے کہ کل شام کو چوہدری صاحب موجود ہوں گے تو اجلاس normally کل صویرے ہونا تھا مگر کل پھر یہ شام کوہوگا۔

جناب قائم مقام چيئر مين: جي ہاں كل شام چار بجے ہوگا-چار بجے كا كل announce كيا ہواہے-

Mr. Acting Chairman: The House stands adjourned to meet again on Tuesday, the 20th August, 2013 at 4.00 p.m.

[The House was then adjourned to meet again on Tuesday the 20th
August, 2013 at 4.00 P.M]